سلسلة مطوية بالأردو (10)

2

ایمان کیا ہے؟

ما الإیمان؟

اعداد

ندیم اختر سلفی

داعية هندي

بجمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات

بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير

تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

اللہ پر ایمان دنیا وآخرت میں سعادت اور نیک بختی کی بنیاد ہے، دنیا وآخرت میں ایمان کے ثمرات (پھل) اور اہل ایمان کو حاصل ہونے والے ایمان کے فائدوں کا شمار نہیں کیا جاسکتا ، بلکہ نازل ہونے والی ہر بھلائی اور ہر نعمت جو بندے کو دی جاتی ہے وہ ایمان کا پھل اور اس کا نتیجہ ہی ہے۔

اللہ کے حکم کی تابعداری اور نفس کو اس کی مشق کرانا اللہ پر ایمان کا ایک حصہ ہے ۔جو اعمال ایمان میں داخل ہیں ان میں سب سے پہلے اسلام کے جن پانچ ارکان کا نام آتا ہے وہ ہیں: (1) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی بر حق معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں (2) نماز قائم کرنا (3) زکاۃ دینا (4) رمضان کے روزے رکھنا (5) اور بیت اللہ کا حج کرنا۔

جیسا کہ صحیح حدیث میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ ؛ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ ، وَحَجِّ الْبَيْتِ) (بخاری ح: 8)

(ترجمہ: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی برحق معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکاۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا، اور بیت اللہ کا حج کرنا)۔

یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ظاہری اعمال جیسے نماز ، روزہ ، زکاۃ اور حج و غیرہ دوسری عبادتیں ایمان میں داخل اور اس کا حصہ ہیں ، ایمان صرف دلوں میں اعتقاد کا نام نہیں ، بلکہ دل میں اعتقاد رکھنا، زبان سے کہنا اور اعضاء سے عمل کرنے کا نام ایمان ہے۔

اللہ پر ایمان رکھنے کا ایک مطلب حرام چیزوں سے دور رہنا، خلاف شرع باتوں سے پرہیز کرنا اور ہر اس چیز سے بچنا جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو منع کیا ہے، اسی لئے بخاری ومسلم اور حدیث کی دیگر کتابوں میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ)(بخاری ح:2475 مسلم ح :43)

(ترجمہ: زانی زنا کرتے وقت مومن نہیں ہوتا، شرابی شراب پیتے وقت مومن نہیں ہوتا، چور چوری کرتے وقت مومن نہیں ہوتا اور لوگوں کا مال لوٹنے والا جب وہ مال لوٹتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا جس لوٹنے کی بنا پر لوگ اس کی طرف نظریں اٹھا کر دیکھتے ہیں)۔

اس حدیث میں دلیل ہے کہ بدکاری، شراب نوشی، چوری اور ڈاکہ زنی ایمان کے مخالف عمل ہیں، لہذا ان سے اور ان جیسی دوسری حرام چیزوں سے دور رہنا، خلاف شرع باتوں سے پرہیز کرنا اور معصیت اور اس کے اسباب سے دور رہنا اللہ پر ایمان کا ایک حصّہ ہے۔

ایمان کا مفہوم ، اس کے بعض صفات اور اس کے چند پہلوؤں کا جو بیان گزرا ہے یہی ایمان اصل سعادت کی بنیاد اور دنیا وآخرت میں کامیابی کا راز ہے، اس لئے اللہ نے جن لوگوں کو ایمان کا راستہ دکھایا ہے ان پر واجب ہے کہ ہمہ وقت ایمان کی حفاظت کریں اور ایمان پر ثابت قدمی کی اللہ سے دعا کریں۔ اللہ ہمیں اپنے ایمان کی حفاظت اور اس پر ثابت قدمی کی توفیق عطا فرمائے آمین۔